سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2018

جمعتہ المبارک،9-مارچ2018

(یوم الجمع،20-جمادی الثانی1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 24

1311

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 9-مارچ2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات محنت وانسانی وسائل، جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری اور اطلاعات وثقافت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

عام بحث

پری بجٹ بحث

1313

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 9-مارچ 2018

(یوم الجمع، 20-جمادی الثانی 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 12 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِO

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ
وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ
لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ﴿٢٠﴾
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

سورة البُرُوج آيات 12 تا 22

بے شک تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے (12) وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا (13) اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے (14) عرش کا مالک بڑی شان والا (15) جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (16) بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے (17) (یعنی) فرعون اور ثمود کا (18) لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں (19) اور خدا (بھی) ان کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے (20) (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے (21) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) (22)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

یا محمدؐ نورِ مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویرِ کمال محبت تنویرِ جمال خدائی
تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اک گردِ سفر میں گم ہے جبرائیل امیں کی رسائی
ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی
تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پر قرباں
ہم سب تیرے دیوانے ہم سب تیرے شیدائی

سوالات

(محکمہ جات محنت وانسانی وسائل، جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری اور اطلاعات وثقافت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات محنت وانسانی وسائل، جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری اور اطلاعات وثقافت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ میرے علم میں آیا ہے کہ محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سیکرٹری صاحبان آفیسر box میں تشریف فرما نہیں ہیں لہٰذا وہ پندرہ منٹ کے اندر پہنچ جائیں بصورت دیگر کارروائی مختلف ہو سکتی ہے۔

رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جناب رمیش سنگھ اروڑا مجلس قائمہ برائے انسانی حقوق واقلیتی امور کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون انند کاراج پنجاب 2017 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انسانی حقوق واقلیتی امور کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں

The Punjab Anand Karaj Bill 2017(Bill No. 31 of 2017)
move by my self

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انسانی حقوق واقلیتی امور کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر سید وسیم اختر کا سوال ہے۔۔۔

نوٹ: ڈاکٹر مراد راس کی جانب سے کورم کی نشاندہی کی وجہ سے وقفہ سوالات شروع نہ ہو سکا اس لئے سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

صوبہ پنجاب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*8652: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبہ میں جو ورکرز ویلفیئر بورڈ بنایا گیا ہے مالی سال16-2015 میں کتنا ورکرز فنڈ مرکز سے وصول ہوا اور یہ کیسے خرچ ہوا؟

(ب) میٹرک کے بعد صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیم کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے کیا مدد دی جاتی ہے یونیورسٹی اور پروفیشنل تعلیم کے لئے کیا سہولیات دی جاتی ہیں؟

(ج) کیا ورکرز ویلفیئر فنڈ سے ورکرز کے بچوں کے روزگار کے لئے چھوٹی انڈسٹریز لگانے کا بھی کوئی پروگرام محکمہ کے زیر غور ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ اٹھارہویں ترمیم کے بعد نہ بنایا گیا بلکہ ورکرز ویلفیئر فنڈ، آرڈیننس 1971 کے تحت بنایا گیا ہے۔ مالی سال16-2015 میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی طرف سے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کو 7453.633 ملین کے فنڈ موصول ہوئے جن میں سے 5930.648 ملین رقم اب تک خرچ کی جا چکی ہے۔ تفصیل ضمیہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیم کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے انٹر کے لئے 1600 روپے ماہانہ، گریجویشن کے لئے 2500 روپے ماہانہ اور ماسٹر کے لئے 3500 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیوشن فیس، امتحانی فیس، لیب فیس، لائبریری فیس، کمپیوٹر فیس وغیرہ ادا کی جاتی ہے۔ پروفیشنل تعلیم کے لئے بھی انہی ہیڈز میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتی کارکنان کے لئے رہائشی، تعلیمی اور ویلفیئر گرانٹ کا اجراء کرتا ہے اور صنعتی مزدوروں کے بچوں کے لئے چھوٹی صنعتیں لگانے کا ادارہ مجاز نہ ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں راجباہوں اور نہروں کے کناروں پر درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*9100: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نہروں اور راجباہوں کے کناروں سے تمام پرانے درخت کاٹ لئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نہروں، راجباہوں اور سیم نالوں کے کناروں پر شجرکاری کی وسیع گنجائش موجود ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ان جگہوں پر شجرکاری کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (میاں یاور زمان):

(الف) جو درخت اپنی عمر پوری کر کے یا کسی بیماری کی وجہ سے خشک ہو جاتے ہیں انہیں نیلام کر کے کاٹ دیا جاتا ہے اور ریونیو خزانہ سرکار میں جمع کروا دیا جاتا ہے۔ باقی درخت موقع پر موجود ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نہروں راجباہوں کے کناروں پر شجرکاری کی وسیع گنجائش موجود ہے۔

(ج) جی ہاں! محکمہ کا نہروں اور راجباہوں کے کناروں پر شجرکاری کا ارادہ ہے۔ محکمہ نے اس کی شجرکاری کے لئے منصوبہ محکمہ پی اینڈ ڈی کو ارسال کیا لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ منصوبہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہو سکا۔ محکمہ کوشش کر رہا ہے کہ اس سال گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیا کئے جائیں تاکہ شجرکاری کی جاسکے۔

محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8653: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے نوٹیفکیشن نمبر M&DS(O)S&GAD مورخہ 02-03-2013 جاری کیا کہ پورے صوبہ میں ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے ملازمین کو ریگولر کر دیا جائے اس وقت ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ ملازمین کس کس شہر میں کس کیٹیگری میں کتنے کتنے تھے؟

(ب) کیا ان سب کو ریگولر کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ہاں! یہ درست ہے حکومت پنجاب نے DS(O&M)(S&GAD)/5-3/2013 مورخہ 02-03-2013 جاری کیا کہ پورے صوبہ میں ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 1 تا 15 کے ملازمین کو ریگولر کر دیا جائے۔ محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ جات، ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر، سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ اور پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ میں اُس وقت کیٹیگری اور شہر کے مطابق کنٹریکٹ ملازمین کی تفصیل بالترتیب ضمیمہ (الف، ب اور ج)(i & ii) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب)

i. ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر میں 51 ملازمین میں سے 48 ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے جبکہ تین ملازمین، جونیئر کلرک ضلع بہاولپور، نائب قاصد ضلع لیہ، نائب قاصد ضلع خانیوال کو ریگولر نہ کیا ہے۔ بحوالہ انچارج ڈسٹرکٹ آفیسر متعلقہ کیس مجاز اتھارٹی ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو آفیسر (کمیونٹی ڈویلپمنٹ) کے پاس زیرالتواء تھا۔ مورخہ 31.12.2016

کو ڈسٹرکٹ نظام کے خاتمہ کے بعد ان ملازمین کی مجاز اتھارٹی ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (کمیونٹی ڈویلپمنٹ) کی جگہ متعلقہ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر کی تبدیلی کا نوٹیفکیشن ریگولیشن ونگ (ایس اینڈ جی اے ڈی) میں زیر غور تھا جو کہ اب بحوالہ ریگولیشن ونگ (ایس اینڈ جی اے ڈی) نوٹیفکیشن نمبر (No.SOR-III(S&GAD)1-16/05(P)

مورخہ 04.04.2017 کو جاری ہو چکا ہے۔ متعلقہ ڈائریکٹرز کو ان ملازمین کو قانون کے مطابق جلد ریگولر کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

ii. محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 1 سے 15 کے تمام ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے ماسوائے:

نمبر شمار	نام	عہدہ	ضلع	وجہ
1	باسط نسیم	جونیئر کلرک	ساہیوال	بوجہ انکوائری
2	عمران علی	وارڈ کلینر	لاہور	غیر حاضری کی وجہ سے برخاستگی
3	محمد حسین	نائب قاصد	مظفر گڑھ	کورٹ کی طرف سے بحالی کے بعد زیرِ غور ہے
4	شہزاد حمید	الیکٹریشن	لاہور	ڈپلومہ کی ویریفکیشن

iii. محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ میں 355 کنٹریکٹ ملازمین گریڈ 1 تا 15 ضمیمہ ج(i) کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ صرف درجہ چہارم کے دو کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر نہیں کیا گیا کیونکہ انکی کارکردگی تسلی بخش نہ تھی۔ البتہ پنجاب کے مختلف شہروں میں 62 کنٹریکٹ ملازمین ضمیمہ ج(ii) کو ریگولر کرنے کے لئے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے اپنی سفارشات گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد نے اپنی میٹنگ منعقدہ مورخہ 30.03.2017 میں منظوری دے دی ہے۔ ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد آفس آرڈر جاری کئے جائیں گے۔

ساہیوال میں اینگرو فوڈ کے کنٹریکٹ ملازمین کی تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

*8662: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) (Engro Foods) اینگرو فوڈز ساہیوال میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ریکارڈ کے مطابق تعینات ملازمین کی تعداد سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ (Engro Foods) اینگرو فوڈز ساہیوال میں زیادہ تر ملازمین مختلف کنٹریکٹر کی طرف سے مہیا کردہ ہیں جن کو تنخواہ اینگرو فیکٹری ادا نہیں کرتی بلکہ کنٹریکٹرز ادا کرتے ہیں جبکہ یہ ملازمین فیکٹری میں کام کرتے ہیں اگر یہ درست ہے تو تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کو قانون کے مطابق Daily Wages تنخواہ بھی حکومت کی کم از کم پالیسی کے مطابق ادا نہیں کی جا رہی بلکہ 10/12 ہزار روپے فی کس تنخواہ دی جاتی ہے؟

(د) محکمہ نے آج تک اس بابت کیا کارروائی کی ہے یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ مزدوروں کو استحصال سے بچایا جا سکے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) اینگرو فوڈز (Pvt) لمیٹڈ ساہیوال کے ملازمین کی کل تعداد 2050 ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ 1800 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کرتے ہیں ملازمین کو بذریعہ کنٹریکٹر اجرت دی جاتی ہے اینگرو فوڈز کنٹریکٹر کو ادائیگی کرتی ہے جو بعد ازاں ملازمین کو ادائیگی کر دیتا ہے۔

(ج) یہ غلط ہے کہ ملازمین کو کم تنخواہ دی جا رہی ہے۔ کنٹریکٹر بذریعہ بنک ادائیگی کرتے ہیں اور کم از کم اجرت کے قانون کے مطابق ادائیگی کر رہے ہیں۔

(د) حکومت کی مقرر کردہ کم از کم اجرت کی عدم ادائیگی کی صورت میں محکمہ کم از کم اجرت کے قانون مجریہ 1969 کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

محکمہ ثقافت کا بجٹ اور اس کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*9011: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی ثقافتی پالیسی کیا ہے؟

(ب) محکمہ ثقافت کو مالی سال 15-2014 اور 16-2015 میں تنخواہوں کے علاوہ کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے اور اس بجٹ کا محکمہ نے کس طرح استعمال کیا؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) حکومت کی ثقافتی پالیسی پانچ بنیادی نکات پر منحصر ہے۔

ثقافت کے ذریعے امن کا پرچار۔

پنجاب کی روایات، جملہ فنون لطیفہ کی ترویج اور ثقافتی ورثے کی ترقی کے لئے کام کرنا

عوام الناس بالخصوص نوجوان نسل کو ثقافتی سرگرمیوں سے روشناس کرانا اور اس میں شامل کرنا۔

ثقافتی اور تخلیقی صنعت کی ترویج کے ذریعے معاشی ترقی میں کردار ادا کرنا۔
ثقافتی اداروں کی سرپرستی اور بہتری کے لئے کام کرنا۔
ثقافتی پالیسی کا ڈرافٹ محکمہ کی مسلسل دو سال کی محنت، جانفشانی، لگن اور مشاورت سے مکمل ہو چکا ہے جو بہت جلد کیبنٹ کمیٹی سے تصدیق کے بعد لاگو کر دیا جائے گا۔

(ب) مالی سال15-2014 میں محکمہ اطلاعات و ثقافت کے ذیلی اداروں کا تنخواہوں کے علاوہ ٹوٹل بجٹ۔/4,7,42,30,252 روپے محکمہ خزانہ حکومت پنجاب نے فراہم کئے تھے جس میں سے۔/2,42,328,150روپے استعمال ہوئے تھے بقیہ رقم۔/2,31,902,102 روپے واپس خزانہ میں جمع ہو گئے تھے۔اس طرح سال16-2015 کا بجٹ جس میں تنخواہوں کے علاوہ ٹوٹل بجٹ۔/5,01,090,721روپے محکمہ خزانہ نے فراہم کئے تھے جس میں سے۔/4,92,900,141روپے استعمال ہوئے اور باقی رقم۔/8,190,580 روپے واپس محکمہ خزانہ میں جمع ہو گئے تھے۔

اسی طرح محکمہ اطلاعات و ثقافت کے ذیلی اداروں کو سال15-2014 اور16-2015 میں تقسیم کی جانے والی گرانٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب میں محکمہ جنگلات کے رقبہ اور لگائے گئے درختوں سے متعلقہ تفصیلات

*9250: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے؟
(ب) اس وقت کتنے رقبہ پر جنگلات اور کتنے رقبہ پر خودرو پودے یا جڑی بوٹیاں ہیں؟
(ج) محکمہ نے سال2015-16 اور2016-17 کے دوران صوبہ بھر میں کتنے سرکاری رقبہ پر جنگلات لگایا اور اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وار فراہم کریں؟
(د) ان دو سالوں کے دوران کتنی لکڑی محکمہ نے کتنی مالیت میں فروخت کی؟
(ہ) ان دو سالوں کے دوران کتنی سرکاری لکڑی چوری ہوئی؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (میاں یاور زمان):

(الف) صوبہ پنجاب میں 1.639 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں۔ جن کی علاقہ وار تفصیل درج ذیل ہے:

پہاڑی جنگلات 0.171 ملین ایکڑ (بمقام: مری کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے پہاڑی جنگلات)، نیم پہاڑی جنگلات / جھاڑی دار جنگلات 0.635 ملین ایکڑ (بمقام: راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم خوشاب اور ڈی جی خان کے پہاڑوں کے نچلی سطح کے جنگلات)، آبپاری ذخیرہ جات / جنگلات 0.371 ملین ایکڑ (صوبہ بھر کے میدانی سیرابی علاقہ جات)، دریائی جنگلات / بیلہ جات 0.144 ملین ایکڑ (دریائے راوی، جہلم، سندھ اور چناب کے کنارہ جات کے جنگلات)، رینج لینڈ / چراگاہیں 0.138 ملین ایکڑ (تھل، لیہ، بھکر، چولستان، بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یار خان)

علاوہ ازیں صوبہ بھر میں قطاروں میں جنگلات نہروں کے کنارے 32640 کلو میٹر، سڑکات کے کنارے 11680 کلو میٹر، ریلوے لائنوں کے کنارے 2987 کلو میٹر پر پائے جاتے ہیں ان جنگلات کی شرح کا تناسب کل رقبہ کا تقریباً 3.1 فیصد ہے۔

(ب) جنوبی زون ملتان:

نام سرکل	نام ڈویژن	جنگلات (ایکڑوں میں)	جڑی بوٹیاں (ایکڑوں میں)
ڈیرہ غازی خان	لیہ	2143	10369
	راجن پور	7631	23446
	مظفر گڑھ	4193	24048.82
	ڈیرہ غازی خان	11175.24	6779.23
	ٹوٹل سرکل	25142.24	64443.05
بہاولپور	بہاولپور	5604.76	2744.88
	لال سوہانرا	162568.00	68700.00
	رحیم یار خان	30756.50	19051.00
	بہاولنگر	23269.74	23125.14
	ٹوٹل بہاولپور سرکل	222198.73	113621.02
ملتان		2818.20	4131.40
		6050.87	3400.00
		326.50	736.00

ٹوٹل سرکل	9195.57	8267.40
ٹوٹل جنوبی زون	2,56,536.54ایکڑ	1,86,331.47ایکڑ

شمالی زون راولپنڈی:

1۔ راولپنڈی فارسٹ سرکل: راولپنڈی فارسٹ سرکل کے زیر انتظام جنگلات کا کل رقبہ 5,55,407 ایکڑ پر محیط ہے جس میں جھاڑی دار اور نوکیلے پتوں والے درخت پائے جاتے ہیں جڑی بوٹیاں چونکہ خود رو ہوتی ہیں جو کہ جنگل کے تمام رقبہ پر پائی جاتی ہیں۔ تاہم جڑی بوٹیوں کا تفصیلی ریکارڈ مرتب نہیں کیا جاتا۔

2۔ سرگودھا فارسٹ سرکل: سرگودھا فارسٹ سرکل میں1,37,868 ایکڑ پر جنگلات موجود ہیں جبکہ 21,591 ایکڑ پر جڑی بوٹیاں ہیں۔

ٹوٹل شمالی زون	6,93,275ایکڑ جنگلات	21,591ایکڑ جڑی بوٹیاں

وسطی زون لاہور:

1۔ لاہور فارسٹ سرکل: لاہور فارسٹ سرکل میں22,564ایکڑ پر جنگلات موجود ہیں جبکہ 7,630ایکڑ پر جڑی بوٹیاں ہیں۔

2۔ گوجرانوالہ فارسٹ سرکل: لاہور فارسٹ سرکل میں38,126ایکڑ پر جنگلات موجود ہیں جبکہ 14,078 ایکڑ پر جڑی بوٹیاں ہیں۔

3۔ فیصل آباد فارسٹ سرکل: فیصل آباد فارسٹ سرکل فیصل آباد اس وقت 16878.59 ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہے 19892.78 ایکڑ رقبہ خالی ہے جس میں سے قابل کاشت رقبہ 14789.99 ایکڑ ہے۔

ٹوٹل شمالی زون	77,568ایکڑ جنگلات	21,708ایکڑ جڑی بوٹیاں
ٹوٹل پنجاب	10,27,379.54 ایکڑ جنگلات	2,29,630.47ایکڑ جڑی بوٹیاں

(ج) تفصیل سال وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع ساہیوال میں لیبر لاء کے تحت مزدوروں کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*8663: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ محنت نے ضلع ساہیوال میں لیبر لاء کے تحت مزدوروں کی بہتری کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے؟

(ب) ضلع ہذا میں کون کون سے ہسپتال یا ادارے مزدوروں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا وفاقی حکومت کی طرز پر پنجاب حکومت غریب مزدوروں کے لئے اولڈ ایج بینیفٹس یا وطن کارڈ یا ان کو رہائشی کالونی کی تعمیر اور دیگر کوئی ایسی سکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ محنت نے ضلع ساہیوال میں مروجہ لیبر لاز کے تحت مزدوروں کی بہتری کے لئے مختلف ادارہ جات میں 1545 معائنہ جات، 1043 چالان اور -/11,20000 روپے کے جرمانہ جات کئے۔

علاوہ ازیں محکمہ محنت نے ضلع ساہیوال میں گزشتہ پانچ سال میں کم اجرت، گریجویٹی، اوور ٹائم اور چھٹیوں کی ادائیگی نہ کرنے والے 99 مالکان و ادارہ جات کے خلاف کل -/94,59,323 روپے کی رقوم ڈگری کی ہیں جن میں سے -/49,77,667 روپے مالکان سے وصول کر کے متعلقہ سائیلان کو ادا کر دیئے گئے ہیں جبکہ بقیہ ڈگری شدہ رقم کی ریکوری کے لئے کوشش جاری ہے۔

محکمہ محنت کے ذیلی ادارے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے مذکورہ ضلع میں مزدوروں کو میرج گرانٹ، ڈیتھ گرانٹ اور تعلیمی وظائف کی مد میں -/296,47,721 روپے تقسیم کئے اور مزدوروں کے بچوں کی تعلیم کے لئے ورکرز ویلفیئر سکول کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے جس میں 278 بچے زیر تعلیم ہیں۔

ادارہ سوشل سکیورٹی نے مذکورہ ضلع کے کارکنان اور ان کے لواحقین کے لئے دس بستروں پر مشتمل ہسپتال قائم کیا ہے اس ہسپتال میں تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ مزید برآں مزدوروں کی سہولت کے لئے ڈائریکٹوریٹ سوشل سکیورٹی اوکاڑہ سے ساہیوال منتقل کیا ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت مزدوروں کو علاج معالجہ کے لئے دس بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال اور ایمرجنسی کی بنیاد پر بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے تین ایمرجنسی سنٹر کام کررہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال، سمال انڈسٹریز اسٹیٹ، ساہیوال۔

اس ہسپتال میں میڈیکل سپیشلسٹ، چائلڈ سپیشلسٹ، گائنی کالوجسٹ اور میڈیکل آفیسر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ایکسرے، ای سی جی لیبارٹری و دیگر سہولیات دستیاب ہیں۔

2۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، ہڑپہ

3۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، چیچہ وطنی

4۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، قادر آباد

(ج) اولڈ ایج بینیفٹس انسٹیٹیوٹ (EOBI) پورے پاکستان بشمول پنجاب کے ضعیف العمر کارکنان کو پنشن ادا کرتا ہے۔ جہاں تک رہائشی کالونی کی تعمیر کا تعلق ہے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت مذکورہ ضلع میں ایک لیبر کالونی کی تعمیر جون 1994 میں مکمل ہوئی۔ جو 295 رہائشی پلاٹس پر مشتمل ہے۔ مزید برآں بورڈ آف ریونیو نے بیس ایکڑ اراضی ضلع ساہیوال میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کو بلا معاوضہ برائے تعمیر لیبر کالونی الاٹ کی ہے۔ ڈپٹی کمشنر ساہیوال کی جانب سے NOC وصول ہوتے ہی مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ڈائریکٹر جنرل پی آر پنجاب کی جانب سے دیئے گئے اشتہارات سے متعلقہ تفصیلات

*9546: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی.جی.پی آر پنجاب کی جانب سے یکم جنوری 2014 سے آج تک کتنے رقم کے اشتہارات کس کس ٹی وی چینل اور اخبارات کو دیئے گئے؟

(ب) اخبارات اور ٹی وی چینل کو اشتہارات دینے کا طریق کار اور معیار کیا ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جنوری2014 سے 31- دسمبر2017 تک حکومت نے جن محکموں کی طرف سے موصول ہونے والے اشتہارات (پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا) کو جاری کئے ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

سال	پرنٹ	الیکٹرانک
2014(جنوری تا دسمبر)	63,06,62,450	19,31,77,570
2015(جنوری تا دسمبر)	77,42,81,822	61,19,62,233
2016(جنوری تا دسمبر)	1,09,32,71,367	71,84,70,890
2017(جنوری تا دسمبر)	2,94,37,66,059	95,28,23,683

(ب) اشتہارات پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو پنجاب گورنمنٹ ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2012 کے تحت جاری کئے جاتے ہیں۔ پالیسی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ جنگلات میں ڈی ایف او کی پوسٹوں اور گریڈ سے متعلقہ تفصیلات

*9413: میاں طارق محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات میں DFO کی کل کتنی پوسٹیں ہیں اور یہ کتنے گریڈ کی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے ملی بھگت سے DFO گریڈ18 کی اسامیوں پر گریڈ 17 کے SDFO لگائے ہوئے ہیں؟

(ج) محکمہ جنگلات میں ٹرانسفر / پوسٹنگ کا کتنا عرصہ اور ایک DFO کو ایک جگہ پر کتنا عرصہ رہنا چاہئے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (میاں یاور زمان):

(الف) محکمہ جنگلات میں DFO کی کل 57 اسامیاں ہیں۔ DFO کا گریڈ18 ہے۔

(ب) جب کوئی DFO کی اسامی خالی ہوتی ہے تو دفتری امور کو چلانے کے لئے فوری طور پر یا تو کسی دوسرے DFO کو اس کا Additional Charge دے دیا جاتا ہے یا پھر کسی SDFO کو OPS پر DFO لگایا جاتا ہے۔

42 آفیسر ان ریگولر BS-18 کے ہیں اور آٹھ آفیسر ان BS-18 میں officiating پر پروموٹ کر کے لگائے گئے ہیں۔ سات اسامیوں پر BS-17 کے آفیسر ان OPS پر لگے ہوئے ہیں۔

(ج) محکمہ جنگلات میں بھی ٹرانسفر / پوسٹنگ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق عرصہ تین سال تک ہو سکتی ہے۔ تاہم ترقیاتی سکیموں اور کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی DFO کا عرصہ کم یا زیادہ ہو سکتا ہے۔

گجرات: محکمہ لیبر کے ادارے سوشل سکیورٹی کے سکولوں کی تعداد اور بجٹ کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9558: میاں طارق محمود: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ لیبر کے ادارے سوشل سکیورٹی کے کتنے سکول اور ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں اور سکولوں کے سال 17-2016 اور 18-2017 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ج) سکولوں میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں سکول وار تفصیل دی جائے ان میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی کون کون سی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(د) ان سکولوں میں کس کس کے پاس Pick & Drop کے لئے گاڑیاں کون کون سی ہیں جن کے پاس نہیں ہیں ان کو کب تک حکومت یہ سہولت فراہم کرے گی؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف)

i. ضلع گجرات میں محکمہ لیبر کے ادارے سوشل سکیورٹی کے تحت کوئی سکول نہ ہے تاہم محکمہ کے ذیلی ادارے ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت درج ذیل سکول کام کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	سکول	مقام
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)	بھمبر روڈ، گجرات
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)	بھمبر روڈ، گجرات

ii. ضلع گجرات میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ایک سوشل سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ کے علاوہ ایک سوشل سکیورٹی ہسپتال جی ٹی روڈ اور پانچ طبی مراکز کام کر رہے ہیں۔

1. سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر، بغداد کالونی جی ٹی روڈ گجرات۔
2. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری سمال اسٹیٹ انڈسٹریز نزد پاک فین، جی ٹی روڈ گجرات۔
3. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری لیبر کالونی بھمبر روڈ گجرات۔
4. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری محلہ جناح کالونی فاروق پارک جلالپور جٹاں گجرات۔
5. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری بلمقابل احمد پٹرولیم جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ۔

(ب)

1. ادارہ سوشل سکیورٹی ضلع گجرات میں موجود ہسپتال اور دیگر طبی مراکز کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہسپتال / طبی مراکز	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی گجرات	سوشل سکیورٹی ہسپتال گجرات	سوشل سکیورٹی ڈسپنسریز
بجٹ برائے سال 2016-17	5 کروڑ39لاکھ85ہزار روپے	کروڑ44لاکھ61ہزار روپے	کروڑ92 لاکھ45ہزار روپے
اخراجات برائے سال 2016-17	5 کروڑ21لاکھ59ہزار912روپے	7 کروڑ24لاکھ81ہزار21روپے	7 کروڑ57لاکھ28ہزار68روپے
بجٹ برائے سال 2017-18	4 کروڑ68لاکھ17ہزار روپے	11 کروڑ52لاکھ95ہزار روپے	8 کروڑ79لاکھ64ہزار روپے
اخراجات برائے مالی سال 2017-18 (31جنوری2018تک)	2 کروڑ17لاکھ70ہزار 105روپے	4 کروڑ53لاکھ24ہزار328روپے	3 کروڑ49لاکھ88ہزار215روپے

2. ادارہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت چلنے والے سکولوں کے لئے سال17-2016اور 18-2017کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکول	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، بھمبر روڈ، گجرات	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز)، بھمبر روڈ، گجرات
بجٹ برائے سال	6 کروڑ77لاکھ69ہزار249روپے	6 کروڑ94لاکھ58ہزار110روپے

2016-17		
اخراجات برائے سال 2016-17	4کروڑ45لاکھ79ہزار545روپے	4کروڑ41لاکھ19ہزار429روپے
بجٹ برائے سال 2017-18	7کروڑ54لاکھ64ہزار496روپے	7کروڑ 71 لاکھ37ہزار314روپے
اخراجات برائے مالی سال 2017-18 (31جنوری2018تک)	2کروڑ90لاکھ7ہزار981روپے	2کروڑ74لاکھ96ہزار148روپے

(ج) ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(بوائز)، بھمبر روڈ، گجرات میں 1081 (ایک ہزار اکیاسی) اور ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(گرلز)، بھمبر روڈ، گجرات میں1212(ایک ہزار دو سو بارہ) بچے زیر تعلیم ہیں۔ ان سکولوں میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ورکرز کے بچوں کو Pick & Drop کے لئے ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(بوائز)، بھمبر روڈ، گجرات میں13اور ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(گرلز)، بھمبر روڈ، گجرات میں14 بسیں فراہم کی گئی ہیں۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی انہار پر درختوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9515: **میاں محمد رفیق**: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہروں کی پٹڑیوں پر موجود درخت محکمہ نہر کی ملکیت اور ان کی دیکھ بھال محکمہ کی ذمہ داری ہوا کرتی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ پالیسی کب تبدیل ہوئی اور اس کی وجوہات کیا تھیں؟

(ج) کیا پالیسی کی تبدیلی سے حالات میں بہتری پیدا ہوئی ہے یا حالات دگر گوں ہوئے ہیں اس پالیسی سے قبل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی انہار کی پٹڑیوں پر درختوں کی تعداد کتنی تھی اور آج کتنی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (میاں یاور زمان):

(الف) درست ہے۔

(ب) نہروں کی پٹڑیوں پر درخت95-1994 میں محکمہ انہار سے محکمہ جنگلات کو ٹرانسفر ہوئے تھے چونکہ محکمہ انہار کے پاس درختوں کی دیکھ بھال کے لئے ٹیکنیکل سٹاف نہ تھا جس کی وجہ سے یہ درخت محکمہ جنگلات کو ٹرانسفر کئے گئے تھے۔

(ج) درختوں کی باقاعدہ دیکھ بھال اور مینجمنٹ کے سلسلہ میں بہتری ہوئی ہے اور درختان محکمہ جنگلات کو ٹرانسفر ہونے کے بعد ترقیاتی سکیم linear Enumeration of trees along plantation کے تحت سال06-2005 تا07-2006 کے دوران درختوں کی باقاعدہ نمبر شماری کی گئی تھی جس کے مطابق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں انہار کی پٹڑیوں پر 80,284 درخت شمار کئے گئے تھے۔ چونکہ شیشم ڈائی بیک بیماری کی وجہ سے شیشم کے درخت خشک ہوتے رہے جن کو باقاعدہ محکمہ کے قانون کے مطابق نیلام کیا جاتا رہا ہے۔ اس کے علاوہ انہار کی rehabilitation اور نہروں کے کنارے سڑکات کی تعمیر میں رکاوٹ بننے والے درختان بھی نیلام کئے جاتے رہے۔ مزید قانونی کارروائی شدہ درخت منہا کرنے کی وجہ سے درختوں کی تعداد میں بتدریج کمی ہوتی رہی اور اب 41071 درختان انہار کے کناروں پر موجود ہیں۔

لاہور میں مزدوروں کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*9579: جناب محمد وحید گل: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں قائم کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں کی رجسٹریشن ہو چکی ہے اگر ہاں تو تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی رجسٹریشن بھی کی گئی ہے تو تعداد بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاحال متعدد کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں اوران میں کام کرنے والوں کی رجسٹریشن نہ ہوئی ہے تو تعداد بتائی جائے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غیر رجسٹرڈ کارخانوں، فیکٹریوں، بھٹوں اور مزدوروں کو رجسٹرڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے لاہور میں فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں کی کل تعداد 2902 ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت لاہور میں کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں میں کام کرنے والے رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد 3 لاکھ 35 ہزار 423 ہے۔

(ج) سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت پانچ یا پانچ سے زائد ملازمین پر مشتمل تمام صنعتی و تجارتی اداروں اور ان کے ملازمین کو رجسٹر کیا جاتا ہے۔ لاہور میں موجود تمام کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں کی رجسٹریشن بمطابق قانون مکمل ہو چکی ہے تاہم مزدوروں کی رجسٹریشن بمطابق قانون ایک مسلسل عمل ہے جو تاحال جاری ہے۔

(د) جواب جز (ج) ملاحظہ فرمائیں۔

لاہور سوشل سکیورٹی ہسپتال میں سرجن فزیشن اور بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

*9598: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) اس میں سرجری اور کارڈیالوجی کے وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(د) ان وارڈز میں کتنے سرجن اور فزیشن کام کر رہے ہیں کیا اس ہسپتال میں میجر سرجری کی جاتی ہے تو کون کون سے سرجن میجر سرجری کرتے ہیں؟

(ہ) اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، سی ٹی سکین اور وینٹی لیٹر کی تعداد کتنی ہے؟

(و) اس ہسپتال میں روزانہ کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال، ملتان روڈ لاہور 96 کنال رقبہ پر مشتمل ہے اور اس میں بیڈز کی تعداد 550 ہے۔

(ب) نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال کی ایمرجنسی 17 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) اس ہسپتال میں سرجری سے متعلقہ وارڈز 138 بیڈز پر مشتمل ہیں جبکہ کارڈیالوجی کا کوئی وارڈ نہیں ہے۔ البتہ دل کے امراض کے علاج کے لئے نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال سے منسلک ادارہ ہذا کا ایک اور ہسپتال رحمت العالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کیا گیا ہے جہاں کارڈیالوجی وارڈ میں بیڈز کی تعداد 53 ہے۔

(د) اس ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں دس سرجن اور میڈیکل وارڈ میں سات فزیشن کام کر رہے ہیں۔ اس ہسپتال میں میجر سرجری کی جاتی ہے اور متذکرہ بالا دس سرجن میجر سرجری کرتے ہیں۔

(ہ) اس ہسپتال میں چار ایکسرے مشین، ایک سی ٹی سکین مشین اور چھ وینٹی لیٹرز ہیں۔

(و) اس ہسپتال میں روزانہ اوسطاً 1500 مریض علاج کے لئے آتے ہیں۔

لاہور میں سوشل سکیورٹی ہسپتالوں کی تعداد اور ان میں سی ٹی سکین مشین، وینٹی لیٹر سے متعلقہ تفصیلات

*9599: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سوشل سکیورٹی کے ہسپتال کتنے کہاں کہاں ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) یہ ہسپتال کتنے بیڈز کے ہیں ان میں کون کون سی مرض کے وارڈز ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں بیک وقت کتنے ڈاکٹرز اور نرسز کام کرتے ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں طبی مشینری کون کون سی ہے اور کن ہسپتالوں میں سی ٹی سکین مشینیں موجود ہیں اور ان میں کتنے وینٹی لیٹر موجود ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں ان کے سال 2017-18 کے بجٹ کی تفصیل دی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) لاہور میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے ہسپتالوں کی تعداد چار ہے۔ ان کے نام و پتا جات کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ہسپتال وپتا
1۔	نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال، ملتان روڈ لاہور۔
2۔	رحمت اللعالمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ لاہور۔
3۔	پیسی میٹرنٹی اینڈ چائیلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، فیروز پور روڈ لاہور۔
4۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ، بارہ دری روڈ، چوک شاہدرہ۔

(ب) ادارہ سوشل سکیورٹی کے لاہور میں موجود ہسپتالوں میں بستروں اور وارڈز کی تعداد درج ذیل ہے:

نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال میں 21 وارڈز ہیں جبکہ بیڈز کی تعداد 550 ہے۔

نام وارڈ	تعداد بیڈز	نام وارڈ	تعداد بیڈز	نام وارڈ	تعداد بیڈز
شعبہ حادثات	17	آئی سی یو	07	جنرل میڈیسن	62
جنرل سرجری	62	آرتھوپیڈک سرجری	62	امراض نسواں	87
آنکالوجی	13	پیڈیاٹرکس	28	ٹی بی اینڈ چیسٹ	46

ناک کان گلہ	09	امراضِ چشم	31	نرسری	27
امراضِ جلد	05	نفسیاتی امراض	05	یورالوجی	31
ڈینٹل سرجری	05	فزیو تھراپی	03	پرائیویٹ رومز	08
مین آپریشن تھیٹر	21	بلڈ بنک	02	مین لیبارٹری	01
نفرالوجی + ڈائیلسز	18				

رحمت اللعالمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے وارڈز میں بیڈز کی تعداد85 ہے۔وارڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

کارڈیالوجی وارڈ		کارڈیک سرجری وارڈ	
نام وارڈ	تعداد بیڈز	نام وارڈ	تعداد بیڈز
سی سی یو	13	آئی سی یو	8
ایچ ڈی یو	9	مردانہ وارڈ	11
مردانہ وارڈ	10	زنانہ وارڈ	11
زنانہ وارڈ	10	ایچ ڈی یو	4
اینجیو وارڈ	9		

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ100 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں موجود 11وارڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام وارڈ	تعداد بیڈز	نام وارڈ	تعداد بیڈز
ہڈی وارڈ	04مرد04خواتین	آنکھ	01مرد01خواتین
ٹی بی اور سینہ	05مرد05خواتین	آئی سی یو	02مرد02خواتین
سرجری	07مرد04خواتین	ایمرجنسی	04مرد04خواتین
میڈیکل	08مرد08خواتین	ڈینگی	04مرد04خواتین
ناک،کان،گلہ	02مرد01خواتین	لیبر روم	11
بچہ وارڈ	09	گائنی	10

پیسی میٹرنٹی اینڈ چائیلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت50بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں موجود سات وارڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام وارڈ	تعداد بیڈز	نام وارڈ	تعداد بیڈز
ایمرجنسی	10	سرجیکل	10
میڈیکل	07	چائلڈ	03
گائنی	10	ڈینگی وارڈ	03
لیبر روم	07	-	-

(ج) نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال کی ایمر جنسی17 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں بیک وقت 7ڈاکٹرز اور9نرسز کام کرتی ہیں۔

رحمت اللعالمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ایمر جنسی نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال کے زیر انتظام ہے۔

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ کی ایمر جنسی آٹھ بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں بیک وقت پانچ ڈاکٹرز اور سات نرسز کام کرتی ہیں۔

پیسی میٹرنٹی اینڈ چائیلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت کی ایمر جنسی دس بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں بیک وقت چار ڈاکٹرز اور پانچ نرسز کام کرتی ہیں۔

(د) نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال میں29ڈاکٹرز،33نرسز،127 پیرا میڈیکل اور دیگر سٹاف کی86اسامیاں خالی ہیں۔

رحمت اللعالمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں سات ڈاکٹرز، پانچ نرسز، اکیس پیرا میڈیکل سٹاف اور38 دیگر سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں۔

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ میں31ڈاکٹرز،10نرسز،16 پیرا میڈیکل سٹاف اور 20 دیگر سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں۔

پیسی میٹرنٹی اینڈ چائیلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت میں 11 ڈاکٹرز، ایک نرس اور36 پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) ادارہ سوشل سکیورٹی کے لاہور میں موجود ہسپتالوں میں موجود مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے:

نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال

اس ہسپتال میں ایک سی ٹی سکین مشین اور چھ وینٹی لیٹرز موجود ہیں۔

سی ٹی سکین مشین	پورٹیبل الٹرا ساؤنڈ مشین	کلر ڈوپلر الٹرا ساؤنڈ مشین	پی سی آر مشین
سی بی سی مشین	ای سی جی مشین	سکشن مشین	پلس آکسی میٹر
سپائرومیٹر	ٹونومیری	سی آرم مشین	لیرونگو سکوپ
یوریٹرو سکوپ	گیما کیمرہ	ایکسرے مشین	ڈیجیٹل کلر ڈوپلر مشین

کیمسٹری اینالائیزر	الیکٹرولائیٹ اینالائیزر	وینٹی لیٹر	ری سیٹیشن مشین
پراکٹوسکوپ	ریسپائرومیٹری	گونیوسکوپ	لیپروسکوپ
سگمائیڈوسکوپ	ڈینٹل یونٹ	الٹراساؤنڈ مشین	پورٹیبل ایکسرے مشین
میموگرافی مشین	مائیکرولیب 300	الائزاایکپمنٹ مشین	برونکوسکوپ
ریٹینوسکوپ	انستھیزیامشین	گیسٹروسکوپ	کولونوسکوپ
ڈینٹل ایکسرے پلانٹ	ڈایالیسس مشین	انفنٹ انکیوبیٹر	ہیمورائیڈل گن
ہیموڈائیلسز مشین	فوٹوتھراپی یونٹ	شارٹ ویوڈایاتھرمی	بے بی انکیوبیٹر
سی ٹی جی مشین	-	-	-

رحمت اللعالمین انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی

اس ہسپتال میں کوئی سی ٹی سکین مشین موجود نہیں جبکہ وینٹی لیٹرز کی تعداد 12 ہے۔

اینجیوگرافی مشین	ایکوکارڈیوگرافی	ای۔ٹی۔ٹی مشین	موبائل ایکسرے مشین
ہائپوتھرمیا مشین	انستھیزیامشین	ہارٹ لنگ مشین	ای۔ٹی۔اوسٹیر لائزر
انویسوکارڈیک مانیٹر	نان انویسوکارڈیک مانیٹر	ہولٹر مانیٹر	انٹر اورٹک بیلون پمپ
سٹیم سٹر لائزر	ٹی پی ایم	وینٹی لیٹر	-

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ

اس ہسپتال میں کوئی سی ٹی سکین مشین موجود نہیں جبکہ وینٹی لیٹرز کی تعداد 2 ہے۔

کیمیکل اینالائزر	ہیماٹو اینالائزر	ای سی جی	سی ٹی جی
ایکسرے موبائل	لیپروسکوپی	اوپھتھولموسکوپی	انفیوژن پمپ
ڈینٹل یونٹ	الٹراسونوگرافی	نیبالائزر	کارڈیک مونیٹر

پیسی میٹرنٹی اینڈ چائیلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت

اس ہسپتال میں ایکسرے، الٹراساؤنڈ، ای سی جی اور مختلف لیب ٹیسٹ کے لئے مشینری موجود ہیں۔

(و) ادارہ سوشل سکیورٹی کے لاہور میں موجود ہسپتالوں میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات اور 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال

ہسپتال کا 18-2017 کا بجٹ ایک ارب تین کروڑ 12 لاکھ 63 ہزار رہے۔ ہسپتال میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:

شعبہ حادثات	آئی سی یو	جنرل میڈیسن	مین آپریشن تھیٹر
جنرل سرجری	آرتھوپیڈک سرجری	امراضِ نسواں	بلڈ بنک

آنکالوجی	پیڈیاٹرکس	ٹی بی اینڈ چیسٹ	مین لیبارٹری
ناک کان گلہ	امراضِ چشم	نرسری	ڈینٹل سرجری
امراضِ جلد	نفسیاتی امراض	یورالوجی	فزیوتھراپی
نفرالوجی + ڈائیلسز	-	-	-

رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی

اس ہسپتال میں دل کے تمام امراض کا علاج بشمول اینجیوگرافی، اینجیوپلاسٹی، پیس میکر امپلانٹیشن، دل کا بائی پاس آپریشن، دل کے والوز کے آپریشن، چیسٹ سرجری اور پیرفرل، واسکولر سرجری کی سہولت میسر ہے۔ ہسپتال کا 18-2017 کا کل بجٹ 23 کروڑ 45 لاکھ 63 ہزار روپے ہے۔

سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ

اس ہسپتال کا 18-2017 کا کل بجٹ 31 کروڑ 78 لاکھ 28 ہزار روپے ہے۔ مریضوں کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:

جنرل سرجری	میڈیکل	آرتھوپیڈک سرجری	گائنی
ٹی بی اور امراض سینہ	فزیوتھراپی	ذہنی امراض	نومولود بچوں کے امراض
دانتوں کے امراض	شعبہ چشم	ناک، کان، گلہ	ایکسرے
لیبارٹری	الٹراساؤنڈ	فیملی پلاننگ	

پیسی میٹرنٹی اینڈ چائیلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت

اس ہسپتال کا 18-2017 کا کل بجٹ 22 کروڑ 69 لاکھ 76 ہزار روپے ہے۔ ہسپتال میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:

میڈیکل	سرجیکل	گائنی	لیبر روم
سکن	چائیلڈ	ہیپاٹائیٹس	ایکسرے
الٹراساؤنڈ	ای سی جی	لیب ٹیسٹ	-

کورم کی نشاندہی

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، گنتی کی گئی ہے لیکن کورم پورا نہ ہے اس لئے پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، گنتی کی گئی ہے لیکن کورم پورا نہیں ہے لہذا پندرہ منٹ کے لئے وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد 11 بج کر 23 منٹ پر
جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 12۔مارچ دوپہر 2:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔